ارشد میر صاحب کا نسخہ بہت کارگر ہے۔ آنسوؤں اور کراہوں اور آہوں کے مریضوں کے ہسپتال میں ان کی خدمات کی بڑی ضرورت ہے۔ (ن - ص)

---

**اقامتہ الصلوٰۃ** از ڈاکٹر خالد علوی۔ ناشر: انسٹیٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز برمنگھم (برطانیہ)۔ پاکستان میں ملنے کا پتا: ادارہ ادب اسلامی' وحدت روڈ' لاہور۔ قیمت درج نہیں۔ صفحات ۲۱۰۔

ڈاکٹر خالد علوی پنجاب یونیورسٹی کے شعبہ اسلامیات سے وابستہ رہے ہیں۔ ان دنوں برطانیہ میں مقیم ہیں۔ سیرتِ پاکؐ پر ان کی کتاب ''انسانِ کامل'' ایک مقام رکھتی ہے۔ مزید دس بارہ دینی و علمی موضوعات پر وہ اپنے رشحاتِ قلم پیش کرچکے ہیں۔

نماز کے موضوع پر کئی کتابیں شائع ہوئیں اور نظر سے گزریں۔ اچھے اچھے علما نے اپنے اپنے نقطہ نظر سے لکھا' لیکن ڈاکٹر خالد علوی نے اس بات کا خاص اہتمام کیا ہے کہ جس نماز میں خدا اور رسولؐ نے وحدت واخوت قائم کرنے کی صفت رکھی تھی اسے موجودہ دور کے فقہی تفرقہ پردازوں نے مذہبی تصادموں اور مساجد میں ہنگامہ آرائی کا ذریعہ بنا دیا' اسے وہ کسی خاص گروہ کے مسلک کے تحت نہیں بلکہ قرآن و سنت کی روشنی میں اس طرح پیش کریں گے کہ اہلسنّت کے تمام مکاتبِ فکر کو پیشِ نظر رکھ کر سب کے لیے قابلِ قبول انداز سے رقم کریں گے۔ پھر اس میں اس بات کا بھی پورا لحاظ رکھا کہ ہر بات حوالوں کے ساتھ پیش کریں گے۔

نماز کی رہنمائی کے لیے جتنی بھی کتابیں لکھی گئی ہیں۔ بالعموم ان کی ترتیب فقہی تقاضوں کے مطابق ہے۔ حالانکہ اس دور میں دعوتی ضروریات کے لیے ایک نئی ترتیب کی ضرورت ہے۔ یعنی پورے سلسلہ دین میں نماز کی حیثیت دوسری عبادات سے اس کا تعلق' نماز کے روحانی و اخلاقی اوصاف' پھر نماز کے اندر پڑھے جانے والے الفاظ کے مفہوم کے ساتھ مختلف ارکان و حرکات کی حکیمانہ معنویت' اس سلسلے کو مکمل کرنے کے لیے بعض متعلقہ مسائل' تعدیلِ ارکان' رکوع' سجود اور قعدہ و قیام کی مطلوبہ شکل' اور ضرورت ہو تو رائج العام اغلاط بعد دلیل غلطیوں کی نشاندہی۔ نماز کے دوران میں ایک ہی عمل کے متعلق سنت سے ثابت ہونے والے مختلف مسائل کو (اگر فی نفسہٖ کسی کی تنسیخ عمل میں نہ آئی ہو) شریعت کے توسع پسندانہ مزاج کی دلیل سمجھا جائے۔ طہارت کا باب سب سے آخر میں رکھا جائے۔ تاکہ کسی غیر مسلم یا اسلام نا آشنا مسلم نوجوانوں کو اصل موضوع سے قبل چھوٹے چھوٹے مسائل میں الجھن نہ پیش آئے۔ ڈاکٹر صاحب ایسا کرتے تو اچھا تھا۔ مگر یہ صرف میری ذاتی رائے ہے۔ اصرار نہیں۔ (ن - ص)